Roll No. .... Total Pages: 03

1611

B.A. /B.Ed. (FIRST YEAR) EXAMINATION, 2018

URDU

JADEED NASR

Inshaia, Khaka Aur Reportaz

Paper – CC-1 (I)

Time: Three Hours

Maximum Marks: 60

Instructions:

*Attempt **five** questions in all, selecting at least **one** question from each Unit. The answer of essay type questions should not be more than **400** words and short answer type of questions in not more than **150** words. All questions carry equal marks.*

निर्देश :

*प्रत्येक इकाई में से कम–से–कम **एक** प्रश्न का चयन करते हुए, कुल **पाँच** प्रश्नों के उत्तर दीजिये। निबन्धात्मक प्रश्न का उत्तर अधिकतम **400** शब्दों में और लघुत्तरात्मक प्रश्न का उत्तर अधिकतम **150** शब्दों में लिखिये। सभी प्रश्नों के अंक समान हैं।*

Part - I حصّہ (الف)

سوال نمبر۱: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔ ہر سوال کے ایک نمبر ہیں۔

(۱) راشد الخیری کی ولادت کب اور کہاں ہوئی؟ [1]

(۲) سجّاد حیدر یلدرم کے مجموعہ کا نام بتائیے۔ [1]

(۳) مرزا فرحت اللہ بیگ نے کس کا خاکا لکھا ہے؟ [1]

(۴) پطرس بخاری کا اصل نام کیا ہے؟ لکھئے۔ [1]

(۵) مولوی عبدالحق نے حالؔی کے ساتھ ساتھ اور کس کا خاکا لکھا ہے [1]

(۶) پریم چند نے کس انجمن کی صدارت کی تھی؟ [1]

حصّہ (ب)

مندرجہ ذیل سوالات کے جوب اختصار سے دیجئے۔

(۱) ''مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ'' اس انشائیہ کا مرکزی خیال کیا ہے؟ بتائیے۔ [3]

(۲) منشی پریم چند کی تحریر 'ادب' کی غرض۔و۔غیات۔ سے وہ ہمیں کیا پیغام دینا چاہتے ہیں؟ [3]

سوال نمبر۲: مندرجہ ذیل اقتباس میں سے کسی دو اقتباس کی تشریح معہ حوالے کے کیجئے۔

(الف)

آہاہاہا! آخر میں نے تمہیں پکڑ لیا۔ مگر دیکھو دیکھو میری وجہ سے اپنا لکھنا بند مت کرو۔ میں حرج کرنے نہیں آیا۔ خدا کی پناہ! کس قدر لکھ ڈالا ہے کہو طبیعت تو اچھّی ہے؟ میں صرف یہ پوچھنے آیا تھا۔ واللہ مجھے کس قدر خوشی ہوئی ہے کہ میرے دوستوں میں ایک شخص ہے جو مضمون نگار کے لقب سے پکارا جا سکتا ہے۔ لو اب جاتا ہوں۔ میں بیٹھوں گا نہیں۔ ایک منٹ نہیں ٹھرنے کا۔ تمہاری خیریت دریافت کرنی تھی' خدا حافظ۔ [6]

(ب)

خاکساری اور فروشنی خلقی تھی۔ اس قدر بڑے ہونے پر چھوٹے بڑے سب سے جھک کر اور خلوص سے ملتے تھے۔ جو کوئی ان سے ملنے آتا خوش ہو کر جاتا اور عمر بھر ان کے حسن اخلاق کا مداح رہتا تھا ان کا رتبہ بہت بڑا تھا مگر انھوں نے اپنے کو بڑا نہ سمجھا۔ بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر شفقت تو وہ کرتے ہی تھے لیکن بعض اوقات وہ اپنے چھوٹوں کا بھی ادب کرتے تھے۔ [6]

(ج)

بعض لوگ زیادہ عبرت پکھڑ نے کے لئے ان تختوں کے نیچے کہیں کہیں دو ایک پہنچے لگا لیتے ہیں اور سامنے دو ہک لگا کر ان میں ایک گھوڑا ٹانگ دیتے ہے اصطلاح میں اس کو تانگہ کہتے ہیں۔ شوقین لوگ اس تختہ پر صوم جامہ منڈھ لیتے ہیں تا کہ پھسلنے میں سہولت ہو اور بہت زیادہ عبرت پکری جائے۔ اصلی اور خالص گھوڑے لاہور میں خوراک کے کام آتے ہیں۔ [6]

Unit - III

حصّہ (الف)

سوال نمبر۳: اردو میں رپورتاژ سے آپ کیا سمجھتے ہیں اس کی تعریف بیان کرتے ہوئے اس کی تاریخ تحریر کیجئے۔ [12]

یا (حصّہ ب)

(الف) یا ''بارش'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھئے۔ [6]

(ب) لفظ ''کیو کر بنتے ہیں'' میں برج موہن دتا تریہ کے خیالات کو پیش کیجئے۔ [6]

Unit - IV حصّہ (الف)

سوال نمبر۴: راشد الخیری کی ادبی خدمات کا جائزہ لیتے ہوئے ان کی تحریر کی خصوصیات بیان کیجئے۔ [12]

حصّہ (ب)

(۱) منشی پریم چند کی ادبی خصوصیات تحریر کیجئے۔ [6]

(۲) سجاد حیدر یلدرم کی انشائیہ نگاری پر مختصر مضمون لکھئے۔ [6]

Unit - V حصّہ (الف)

سوال نمبر۵: خاکہ نگاری کی تاریخ بیان کرتے ہوئے مشہور نگاروں کے نام اور خاکا نگاری کی خصوصیات پر روشنی ڈالئے۔ [12]

(حصّہ ب)

(الف) اردو ادب میں انشائیہ نگاری کی روایت کو بیان کیجئے۔ [6]

(ب) انشائیہ نگاری اور مضمون نگاری ایک دوسرے سے کس طرح جدا ہیں بتائیے۔ [6]

----------XX---------